بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

بتیسویں قسط

اسلام میں
عورت کے حقوق

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام
حضرت علامہ مولانا
حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

DAR-UL-RAZA

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب: .... بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (بتیسویں قسط)

اسپیکر: .... حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع: .... اسلام میں عورت کے حقوق

زیرِ سرپرستی: .... شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ: .... شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی: .... حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام: .... مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب: .... حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات: 10

پبلشر: .... مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

﴿جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں﴾

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم ٥ فاعوذ باللّٰه من الشیطن الرجیم بسم اللّٰه الرحمن الرحیم ٥

صدق الله مولانا العظیم وصدق رسوله النبی الکریم ونحن علی ذالك من الشاهدین والشاکرین والحمدلله رب العالمین

قال اللّٰه تبارك وتعالی فی شانِ حبیبه ٥ ان اللّٰه وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما ٥

اللّٰهم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

اسلام میں عورت کے حقوق

میری بہنواور معزز خواتین! دنیا کو چھوڑنے کا مطلب ہے کہ اُس کام کو چھوڑ دو جس میں اللہ اور اُس کا رسول راضی نہیں ہے۔اور فرمایا کہ لوگوں کے مال پر نظر مت رکھو لوگ راضی ہو جائیں گے۔

میری ماؤں اور بہنو! تمہیں بھی چاہیے تم کوشش کرو کہ تم ہر اُس چیز کو چھوڑ دو کہ جو اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رضا مندی کا باعث نہیں ہے۔قرآن مقدس میں ارشاد فرمایا کہ

لقد کان لکم فی رسول الله اسوة حسنه

تمہارے لئے پیارے نبی ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نمونے کو حضرتِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زندگی کا جو نمونہ ہے اُس کو تم ادا کرو۔

قصہ تین آدمیوں کا

ایک بات میں آپ کو بتاؤں کہ تین آدمی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے۔ انہوں کے انکوائری کرنا چاہی کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عبادت کیسی ہے۔ وہ تین آدمی مدینے شریف میں اِس لئے آئے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی انکوائری کریں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عبادت کیسی ہے۔ اُن کا خیال یہ تھا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رات بھر نماز پڑھتے ہوں گے۔ دن بھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا روزہ ہوتا ہوگا۔ سوائے عبادت کے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زندگی میں اور کوئی چیز نہیں ہوگی۔ اُن تینوں آدمیوں نے جب انکوائری کی تو معلوم یہ ہوا کہ حضور رات کو عبادت بھی کرتے ہیں اور آرام بھی کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روزہ بھی رکھتے ہیں اور افطار بھی کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بیوی بھی ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شادی بھی فرماتے ہیں۔ اُن تینوں آدمیوں نے سمجھا، اُن کے خیال میں یہ عبادت کم ہے لیکن چونکہ وہ مسلمان تھے انہوں نے یہ سمجھا کہ چونکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم معصوم ہیں وہ بخشے ہوئے ہیں اسی لئے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عبادت کی زیادہ ضرورت نہیں۔ یہ سمجھ کر وہ تینوں آدمی گئے اور انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ اب ایک نے کہا کہ میں دن بھر روزہ رکھوں گا، دوسرے نے کہا کہ میں رات بھر نماز پڑھوں گا تیسرے نے کہا کہ میں شادی نہیں کروں گا یہ تینوں بات

کررہے تھے کہ غیب کی خبر دینے والے اللہ کے آخری نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوگئی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُن تینوں آدمیوں کے پاس آئے اور دریافت فرمایا کہ تم لوگ کیا بات کرتے ہو؟ ارشاد فرمایا کہ سنو! میں سب سے زیادہ اللہ کو جانتا ہوں میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں لیکن میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں۔ میں دن کو روزہ بھی رکھتا ہوں اور کھاتا بھی ہوں، میں شادی بھی کرتا ہوں اور بیوی کے حقوق بھی ادا کرتا ہوں۔ اسی لئے سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

خیرکم خیرکم لاھلہ

تم میں بہترین شخص وہ ہے کہ جس کا سلوک گھر والوں کے ساتھ اچھا ہو۔

ماہِ محرم کی عظیم قربانیاں

مقدس خواتین! اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے اور شیاطین سے آپ کو بچائے۔ آپ اپنے حقوق کو پہچانئے اور کوشش کیجئے کہ شریعت کے مطابق آپ کا کام ہو۔

یہ مہینہ ہے محرم الحرام کا۔ آج محرم الحرام کی نو تاریخ ہے۔ آپ کو بات یہ میں بتاؤں کہ آپ یہ جانتی ہیں کہ محرم کے مہینے میں ۶۱ ہجری میں میدان کرب وبلا میں امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی جان کی قربانی دی۔ جان کی قربانی کیوں دی؟ آپ کو معلوم ہے کہ اُس وقت **لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ** کا جو پرچم تھا وہ نیچا ہورہا تھا۔ یزید امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے راستے میں آیا تو اُس نے اسلام کے جو اصول ہیں اُن کو ختم

کرنے کی کوشش کی۔

﴿تین دن سے کھانا پینا بند﴾

میری بہنو! سوچو کہ امام حسین عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا کیا؟ اللہ اللہ اپنا گھر خدا کی راہ میں لٹا دیا، اپنا وطن چھوڑا۔ مدینہ اُن کا اور اُن کے باپ دادا اور نانا کا مدینہ تھا۔ مکہ اُن کا اور حاجی کوئی مدینہ کو جارہا ہے اور کوئی مکے کو جارہا ہے۔ لیکن امام حسین عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ اور مدینہ چھوڑ کر میدانِ کرب و بلا میں آ رہے ہیں۔ چھوٹے بچے بھی ہیں، عورتیں بھی ہیں، بیویاں بھی ہیں، جوان بھی ہیں، اور بوڑھے بھی ہیں۔ آپ ذرا سوچیے کہ اللہ کی راہ میں نہ انہوں نے جوانوں کی دیکھا، اللہ کی راہ میں جوانوں کی قربانی بھی پیش کردی۔ اللہ کی راہ میں بچوں کو بھی قربان کردیا، اللہ کی راہ میں بیویاں بے وطن ہوگئیں۔ تین دن سے کھانا پینا بند ہے، فرات کی نہر جاری ہے۔ لیکن ساقی کوثر کی شہزادی کے شہزادوں کیلئے اور اُس کے بچوں کیلئے کوئی پانی نہیں ہے۔

﴿یزید کی خرابیاں﴾

مقدس بہنو! اِس کو کہتے ہیں سیکریفائز کہ آدمی اپنا مال اور جان سب اللہ کی راہ میں قربان کردے۔ آپ کو معلوم ہے کہ یزید میں خرابی کیا تھی؟ یزید شراب پیتا تھا، یزید کی حکومت کے اندر شریعت کے خلاف کام ہوتے تھے۔ یزید نے یہ مطالبہ کیا کہ یزید کی بیعت کرلی جائے اور یزید کو خلیفہ مان لیا جائے۔ امام حسین عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے یزید میرا یہ ہاتھ میرے نانا جان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ میں رہ چکا ہے۔

میں اپنے نانا جان کے سینے پر کھیلتا رہا ہوں اور میری زندگی اپنے نانا جان کے سائے میں گزری ہے۔اے یزید یہ ہونہیں سکتا کہ میں اپنا ہاتھ تیرے ہاتھ میں دے دوں۔ میری بہنو! ہاتھ نہیں دیا لیکن گردن دے دی۔ ہاتھ نہیں دیا لیکن بھائیوں کو قربان کر دیا، ہاتھ نہیں دیا لیکن بھتیجوں کو قربان کر دیا، ہاتھ نہیں دیا اکبر کی جوانی قربان کر دی، قاسم کی جوانی قربان کر دی۔

اللہ اللہ حضرت علی اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بچپن بھی قربان کر دیا۔سب کچھ قربان کر دیا لیکن اپنے نانا جان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کو نہ چھوڑا۔کوئی کمپرومائز نہیں کیا۔معلوم یہ ہوا کہ فاسق اور فاجر لوگوں سے الگ رہنا چاہئے۔

کس شقی کی ہے حکومت ہائے کیا اندھیر ہے
لٹ رہا ہے دن دیہاڑے کاروانِ اہلبیت

جو جانا چاہے وہ جا سکتا ہے

دن کے اندر ہی اہلبیت کا قافلہ لٹ رہا ہے۔اللہ اللہ محرم کی دسویں تاریخ اور رات کا وقت ہے امام حسین علی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تقریر کی ۔فرمایا کہ اے میرے ساتھیو، اے میرے دوستو! فرمایا کہ تم لوگ جا سکتے ہو،تمہاری جان خطرے میں ہے میری وجہ سے، اگر تم چاہتے ہو تو چلے جاؤ۔ مجھے چھوڑ جاؤ میں شہید ہو جاؤں گا اور میں تمہیں اِس مصیبت میں ڈالنا نہیں چاہتا تم واپس چلے جاؤ۔ جب آپ نے تقریر کی تو آپ نے چراغ بجھا دیا تا کہ جو لوگ اندھیرے میں جانا چاہیں وہ چلے جائیں۔لیکن جب تھوڑی

دیر کے بعد چراغ روشن کیا گیا تو دیکھا کہ سارے کے سارے لوگ بیٹھے ہیں۔ انھوں نے عرض کیا اے حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم آپ کو چھوڑ نہیں سکتے ہم اپنی جان دے دیں گے، ہم اپنے خون کا ایک قطرہ بہا دیں گے لیکن آپ کو نہیں چھوڑیں گے۔

محبت ہو تو ایسی

مقدس خواتین! محبت ایسی ہوتی ہے جب آدمی کسی سے وعدہ کرتا ہے۔ محبت کا وعدہ کرتا ہے تو وہ اس کو پورا کرتا ہے۔ وہ چھوڑتا نہیں وہ اپنی جان اور مال دے دیتا ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا اور وعدے کو پورا کیا۔ اے میرے دوست امام حسین عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر قربان ہو گئے۔ اِس سے پتہ چلا کہ دین کی راہ میں جب آدمی میں لالچ آ جائے تو نہ پھر نہ وہ قرآن کو دیکھتا ہے، نہ وہ حدیث کو دیکھتا ہے، نہ وہ نبی کو دیکھتا ہے۔

جان دے دی لیکن دین پر حرف نہ آنے دیا

میری ماؤں اور بہنو! یزید کے اندر دولت اور حکومت کا لالچ تھا۔ وہ سوچتا تھا کہ ہمیں حکومت مل جائے گی۔ اُس ظالم نے تو سب کچھ کیا لیکن آپ جانتی ہیں کہ امام حسین عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہو گئے لیکن دین کا پرچم بلند رہا۔ جان دے دی لیکن الحمدللہ دین پر کوئی حرف نہیں آیا۔ دین آج بھی ہے اور قیامت تک رہے گا،

اِس لئے میری ماؤں اور بہنو! امام حسین عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اپنے دین پر قائم رہو اور فاسق و فاجر اور بے دین سے الگ ہو جاؤ۔ ایمان پر زندگی بسر کرو۔ اللہ تعالیٰ مجھے، تمہیں اور ساری بہنوں کو اِن پر عمل کی توفیق عطا

فرمائے۔ امین

بچوں کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سکھاؤ

یہ تھوڑی سی گفتگو تھی جو میں نے کی، آپ کو پتہ ہے کہ میں روزانہ حلقہ ذکر میں کچھ نہ کچھ عرض کرتا رہتا ہوں اور روزانہ کہیں نہ کہیں پروگرام ہوتے ہیں۔ الحمدللہ میں یہاں حاضر ہوں اور آپ کوئی مسئلہ پوچھنا چاہیں تو میں آپ کو بتاؤں گا یہ جو تھوڑی باتیں ہیں اللہ تعالیٰ مجھے، آپ کو اور ہم سب کو اِن کی عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچے کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سکھاؤ۔ جب بچہ بولنے لگے تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سکھاؤ۔ آپ دیکھتی نہیں کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اذان کان میں دیتے ہیں۔ اسی لئے کہ جب بچہ دنیا میں آئے تو اسے یہ معلوم ہو کہ اُس کا دین کیا ہے۔ اُس کو معلوم ہو کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کیا ہے؟ جب بچہ بولنے لگے تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھاؤ۔ اور جب دنیا سے جائیں تو اُس وقت بھی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھو۔ تاکہ معلوم ہو کہ ہمارا جو آغاز ہے وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پہ ہے، اور ہمارا جو اختتام ہے وہ بھی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پہ ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ مدرسہ قادریہ میں ہر آخری جمعرات کو یہاں ذکر ہوتا ہے۔ یہاں نیاز کی مجلس ہوتی ہے۔ مقدس خواتین! یہ نیاز یہ ذکر کی مجلس یہ جائز ہے۔ عرس شریف بھی جائز ہے۔ اپنی ماؤں کو، اپنی دادیوں کو ایصالِ ثواب پہنچاؤ جس دن تم دنیا سے جاؤ تو اُس دن تمہارے لئے بھی کوئی ثواب پہنچانے والا پیدا کر دے گا۔ اِس لئے اپنے بزرگوں کو مت بھولو۔ نماز پڑھو تو اُن کیلئے بھی نماز پڑھو۔ روزہ رکھو تو اُن کیلئے بھی

روزہ رکھو۔ کچھ کھاؤ تو اُن کیلئے بھی کھانا اللہ کی راہ میں ۔ کچھ پہنو تو اُن کیلئے بھی کپڑا دو ۔خرچ کرو تو اپنے مُردوں کیلئے بھی خرچ کرو۔

خدا کا شکر ہے کہ یہ سارا سلسلہ ہماری بہنوں میں جاری ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کچھ نہ پوچھو مقام خواجہ کا

کچھ نہ پوچھو مقام خواجہ کا
عرشیوں میں ہے نام خواجہ کا

دعوتِ دین کام خواجہ کا
سب کی خدمت نظام خواجہ کا

ہند تا چشت کام خواجہ کا
بول بالا ہے نام خواجہ کا

اِن کی منزل حجابِ عظمت ہے
عرش ہے ایک گام خواجہ کا

یہ پٹن پاک، دہلی و کلیر
سب کو پایا مقام خواجہ کا

یہ جو خوشتر ہے قادری رضوی
یہ بھی ہے ایک غلام خواجہ کا

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل
DAR-UL-RAZA

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com
DAR-UL-RAZA